سوال

(14) مسجد میں جگہ نہ ملنے کی صورت میں سڑکوں پر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص مسجد سے باہر نماز جمعہ ادا کرتا ہے کیا اسے نماز جمعہ میں حاضر سمجھا جائے گا؟ حالانکہ فرشتے تو مسجدوں کے دروازوں پر کھڑے ہو کر لکھتے ہیں کہ پہلے کون آیا پھر کون؟ اس کے ساتھ ساتھ جو شخص مسجد سے باہر نماز پڑھے گا وہ تحیۃ المسجد پڑھے، مسجد کے اندر بیٹھے اور خطبہ سننے سے بھی محروم رہے گا اور باہر سڑکوں پر صفیں بھی عموماً سیدھی نہیں ہوتیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص مسجد سے باہر سڑکوں پر نماز جمعہ ادا کرے گا، اسے نماز جمعہ میں حاضر سمجھا جائے گا بشرطیکہ وہ امام کے ساتھ مل کر نماز ادا کر سکتا ہو لیکن اس شخص کا ثواب مسجد کے اندر نماز پڑھنے والے کی طرح نہ ہو گا خصوصا ان لوگوں کے ثواب کی طرح تو بالکل نہ ہو گا جو پہلی صفوں میں شامل ہوں گے۔ فرشتے خطیب کے منبر پر چڑھنے سے پہلے وقت کے حساب سے اجروثواب لکھتے ہیں جیسا کہ اس سلسلہ میں وارد حدیث کے عموم سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اعتبار حاضری کا ہے مسجد کے اندر ہونے کا نہیں ہاں البتہ انتظار نماز اور سماعت خطبہ کی کمی کی وجہ سے اس کے اجروثواب میں بھی کمی ہوگی اور صفوں کے درست نہ ہونے کی کمی کی وجہ سے اس کے ثواب میں کمی ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج 2 صفحہ 30

محدث فتویٰ